27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 14 مارچ 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اطلاعات وثقافت

ساہیوال:۔ محکمہ اطلاعات وثقافت کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

1654: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ساہیوال ڈویژن میں محکمہ اطلاعات وثقافت کے کتنے ادارے کب سے کام کر رہے ہیں؟

(ب) مندرجہ بالا اداروں کے فرائض کیا ہیں؟

(ج) ادارہ ہذا میں ملازمین کے سالانہ بجٹ اور ملازمین کی تعداد عہدہ جات کی مکمل تفصیل ایوان کو فراہم کی جائے؟

(د) سال 14۔2013 اور 16۔2015 میں محکمہ ہذا نے کون کون سے ایونٹ یا پروگرام منعقد کروائے اس پر کتنی لاگت آئی اور یہ کس کی زیر نگرانی منعقد ہوئے تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(ہ) محکمہ اطلاعات وثقافت کے فروغ اور عوام الناس کی تفریح کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔ ایوان کو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2016)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) محکمہ اطلاعات وثقافت کے زیر سایہ ساہیوال آرٹس کونسل جنوری 2014 سے کام کر رہی ہے۔

1۔ ڈویژنل انفارمیشن آفس، ساہیوال

ضلعی دفتر ساہیوال سال 1968 سے قائم ہے۔ اور اس آفس نے سال 16-2015 میں ڈویژنل انفارمیشن آفس کے طور ر کام شروع کیا۔

2۔ ضلعی دفتر اطلاعات، اوکاڑہ

یہ دفتر سال 1984 سے کام کر رہا ہے۔

3۔ ضلعی دفتر اطلاعات، پاکپتن

یہ دفتر سال 1990 سے کام کر رہا ہے۔

(ب) ساہیوال آرٹس کونسل اپنے ڈویژن میں ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ اور مقامی فنکاروں، اداکاروں، ادیبوں شاعروں اور دستکاروں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے

1۔ یہ دفاتر صحافتی اداروں وصحافتی برادری کے ساتھ قریبی رابطہ میں رہتے ہیں اور ان کے تعاون سے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھائے گئے حکومتی اقدامات کی تشہیر کرتے ہیں۔

2۔ ڈویژنل انفارمیشن آفس، ساہیوال صحافی حضرات کو ایکریڈیشن کارڈ کے اجراء میں معاونت فراہم کرتا ہے۔

3۔صوبائی وزیر اعلی، گورنر اور دوسرے وزراء کے متعلقہ ڈویژن / ضلع کے دورے کی تشہیر کو یقینی بنانا ہے اور اس موقع پر خاص طور پر بلائے گئے صحافیوں کو آمدورفت اور قیام وطعام میں معاونت فراہم کرنا ہے۔

4۔سرکاری اداروں سے متعلق خبروں اور وضاحتی بیانات کی اشاعت میں معاونت فراہم کرنا ہے۔

5۔ضرورت مند صحافی افراد کی مالی امداد کی سفارش کرنا ہے۔

6۔سرکاری ہینڈ آوٹ / پریس ریلیز کا اجراء۔

7۔عوامی اجتماعات کی تصویری / تشہیری فرائض کی ادائیگی۔

(ج)مالی سال 17-2016 سٹاف کے لیے مبلغ -/5858000 مختص کئے گئے ہیں۔

نمبر شمار	عہدہ	سکیل
1	ریذیڈنٹ ڈائریکٹر	BS-18
2	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	BS-17
3	سینئر کلرک	BS-14
4	جونئیر کلرک	BS-11
5	ڈاک رنر	BS-1
6	نائب قاصد / ڈاک رنر	BS-1
7	خاکروب	BS-1

ان دفاتر کے مالی سال 17-2016 کے سالانہ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ڈویثرنل انفارمیشن آفس ساہیوال

<u>برائے مالی سال (17-2016) بجٹ گرانٹ</u>

تنخواوں اور الاونسز کی مد میں سالانہ بجٹ۔ -/5092000

متفرق کی مد میں سالانہ بجٹ -/ 1398800

ٹوٹل -/ 6490800

ڈویثرنل انفارمیشن آفس ساہیوال میں ڈیوٹی سرانجام دینے والے ملازمین کی تعداد و عہدہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار۔	عہدہ	سکیل	تعداد
1	ڈائریکٹر	BS19	01
2	سپرنٹنڈنٹ۔	BS17	01
3	اسسٹنٹ	BS16	01
4	سٹینوگرافر (اردو)	BS14	01
5	سینئر فوٹو گرافر	BS14	01
6	فوٹو گرافر	BS13	01

7	جونئر کلرک	BS11	01
8	ڈرائیور	BS04	01
9	نائب قاصد	BS01	01
10	چوکیدار	BS01	01
11	ڈاک رنر	BS01	01

ضلعی دفتر اطلاعات اوکاڑہ ۔

<u>برائے مالی سال(17-2016) بجٹ گرانٹ</u>

تنخواوں اور الاونسز کی مد میں سالانہ بجٹ -/ 2545000

متفرق کی مد میں سالانہ بجٹ -/ 534800

ٹوٹل -/ 3079800

ضلعی دفتر اطلاعات، اوکاڑہ میں ڈیوٹی سرانجام دینے والے ملازمین کی تعداد و عہدہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ	سکیل	تعداد
1	ڈپٹی ڈائریکٹر	BS-18	01
2	فوٹوگرافر	BS-13	01
3	سینئر کلرک	BS-14	01
4	جونئر کلرک	BS-11	01
5	ڈرائیور	BS-04	01
6	نائب قاصد	BS-01	02
7	چوکیدار	BS-01	01

<u>ضلعی دفتر اطلاعات پاکپتن</u>

<u>برائے مالی سال(17-2016) بجٹ گرانٹ</u>

تنخواوں اور الاونسز کی مد میں سالانہ بجٹ -/ 2064000

متفرق کی مد میں سالانہ بجٹ -/770800

ٹوٹل -/2834800

ضلعی دفتر اطلاعات، پاکپتن میں ڈیوٹی سرانجام دینے والے ملازمین کی تعداد و عہدہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ	سکیل	تعداد
1	انفارمیشن آفیسر	BS-17	01
2	فوٹوگرافر	BS-13	01

3	سینئر کلرک	BS-14	01
4	جونئر کلرک	BS-11	01
5	ڈرائیور	BS-04	01
6	نائب قاصد	BS-01	02
7	چوکیدار	BS-01	01

(د) مالی سال 14-2013 میں مبلغ -/500,000 روپے جبکہ مالی سال 16-2015 میں مبلغ -/850,000 روپے ثقافتی سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے رقم مختص کی گئی تفصیل پروگرامز بمعہ اخراجات درج ذیل ہے۔

تفصیل پروگرامز / اخراجات برائے مالی سال 14-2013

نمبر شمار　　پروگرام کا نام۔　　لاگت۔

1۔ سیمینار بعنوان: تحریک پاکستان اور سر سید احمد خان۔　　9200 (بانوے سو روپے)

2۔ تصویری نمائش۔　　<u>12250 (بارہ ہزار دو سو پچاس روپے)</u>

ٹوٹل:　　21450 (اکیس ہزار چار سو پچاس روپے)

تفصیل پروگرامز / اخراجات برائے مالی سال 16-2015

نمبر شمار　　پروگرام کا نام　　لاگت

1۔ تقریبات ماہ آزادی 2015　　449,164 (چار لاکھ انچاس ہزار ایک سو چونسٹھ روپے)

ا۔ تشہیری مہم

ب۔ محفل موسیقی

ج۔ تصویری نمائش

د۔ کل پنجاب جشن پاکستان مشاعرہ

ہ۔ ڈرامہ پاکستان زندہ باد

2۔ شہدائے پشاور کی یاد میں ہونے والی تقریبات۔　　252,682 (دو لاکھ باون ہزار چھ سو بیاسی روپے)

ا۔ تصویری نمائش

ب۔ مصوری کا مقابلہ

ج۔ ڈرامہ

د۔ مقابلہ حسن مشاغل

ہ۔ مشاعرہ

3۔ تقریبات بابت یوم کشمیر 96,467 (چھیانوے ہزار چار سو سڑسٹھ روپے)

ا۔ تشہیری مہم

ب۔ واک

4۔ تقریبات بابت یوم پاکستان 23,374 (تیئیس ہزار تین سو چوہتر روپے)

23 مارچ 2016

ا۔ مقابلہ مصوری

ب۔ ڈرامہ وطن کے پھول

5۔ نمائش زیبائش آئینہ 22,686 (بائیس ہزار چھ سو چھیاسی روپے)

ٹوٹل 844373 روپے

مندرجہ بالا تمام پروگرامز کمشنر/چیئرمین ساہیوال آرٹس کونسل ساہیوال کی منظوری اور نگرانی میں منعقد ہوئے۔

ایونٹ یا پروگرامز منعقد کروانا محکمہ ہذا کی ذمہ داری نہ ہے اور مالی سال 14-2013 اور 16-2015 کے عرصہ میں اس مد میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔ تاہم حکومتی فنکشنز کی کوریج کرنا محکمہ ہذا کی ذمہ داری ہے۔ سال 14-2013 اور 16-2015 میں کوریج کئے گئے حکومتی فنکشن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ساہیوال آرٹس کونسل سال 2017 میں مختلف شعبہ جات میں درج ذیل پروگرامز کروائے گی۔

نمبر شمار۔	پروگرام کی نوعیت	تعداد پروگرامز
1	ادب	20
2	فنون لطیفہ	18
3	موسیقی	18
4	ڈرامہ	12
5	نیشنل ایکشن پلان	12
6	دیگر	20
	ٹوٹل	100

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2017)

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

12 مارچ 2017   سیکرٹری

27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 14 مارچ 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ محنت و انسانی وسائل 2۔ اطلاعات و ثقافت

فیصل آباد:۔ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کی بچوں کو فراہم کردہ ٹرانسپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

***7383: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) کیا فیصل آباد میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ، صنعتی ورکرز کے بچوں کو مفت ٹرانسپورٹ فراہم کر رہا ہے؟

(ب) اگر ہاں تو اس مقصد کے لئے کتنی بسیں اس کے پاس ہیں اور یہ کس کس ادارے کو فراہم کی گئی ہیں یہ بسیں کب سے خرید کردہ ہیں؟

(ج) ان پر اس بورڈ نے سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم خرچ کی ہے؟

(د) ان بسوں سے کتنے بچے مستفید ہو رہے ہیں؟

(ہ) کیا ان بچوں سے کوئی ٹرانسپورٹ فیس وصول کی جاتی ہے تو کس شرح سے وصول کی جاتی ہے؟

(و) اس وقت فیصل آباد میں کتنے اداروں کو بسوں کی ضرورت ہے اور ان کی فراہمی کے لئے یہ ادارہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں، فیصل آباد میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ، صنعتی ورکرز کے بچوں کو مفت ٹرانسپورٹ فراہم کر رہا ہے۔

(ب) فیصل آباد میں قائم شدہ 6 ورکرز ویلفیئر سکولوں میں صنعتی ورکرز کے بچوں کو مفت ٹرانسپورٹ کی سہولت کی فراہمی کے لیے کل 50 بسیں مہیا کی گئی ہیں۔ جن میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کی ملکیتی بسوں کی تعداد 3 ہے۔ جو 1997 خرید کردہ ہیں۔ جبکہ 47 بسیں تین سال 15-2014، 16-2015، 17-2016 کے لیے PPRA کے اصول وضوابط کے مطابق کرائے پر حاصل کی گئی ہیں

ان بسوں کی فیصل آباد میں ورکرز ویلفئر سکولوں کو فراہمی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	تفصیل	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء) فیصل آباد	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء) فیصل آباد (شام کی شفٹ)	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) فیصل آباد	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) فیصل آباد (شام کی شفٹ)	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) 70 آر۔بی فیصل آباد	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء) 153 آر۔بی فیصل آباد
1	سکول کی ملکیتی بسوں کی تعداد	2	-	1	-	-	-
2	کرایہ پر لی گئی بسوں کی تعداد	6	5	10	6	12	8

(ج)فیصل آباد کے ورکرز ویلفیئر سکولوں میں ٹرانسپورٹ کی مد میں سال 14-2013اور 15-2014 کے دوران 5,64,88,058(پانچ کروڑ چونسٹھ لاکھ اٹھاسی ہزار اٹھاون روپے) خرچ کئے گئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان بسوں سے 3320(تین ہزار تین سو بیس) بچے مستفید ہو رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ان بچوں سے ٹرانسپورٹ کی فراہمی کی مد میں کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

(و)فیصل آباد میں تمام ورکرز ویلفیئر سکولوں میں زیرِ تعلیم صنعتی مزدوروں کے بچوں کی تعداد کی مناسبت سے بسیں مہیاء کی ہوئی ہیں۔ تاہم سالانہ نئے داخلوں کی بنیاد پر بچوں کی تعداد میں اضافے پر مزید درکار بسیں مہیاء کر دی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

محکمہ ثقافت کے ملازمین کو پینشن دینے سے متعلقہ تفصیلات

***8362: محترمہ لبنیٰ ریحان:** کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اطلاعات وثقافت میں اطلاعات کے ملازمین کو پینشن دی جاتی ہے جبکہ ثقافت کے ملازمین کو نہیں دی جاتی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب کونسل آف آرٹس کے بورڈ آف گورنرز نے ملازمین کو پینشن دینے کی منظوری دی ہے تو اب تک اس پر عملدرآمد کیوں نہیں ہوا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور ہائیکورٹ ملتان بنچ اور بہاولپور بنچ نے ملازمین کو پینشن دینے کے حوالے سے فیصلہ صادر کیا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو اس فیصلے پر عمل کیوں نہیں کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2016)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) جی ہاں یہ بات ٹھیک ہے کہ محکمہ اطلاعات وثقافت میں اطلاعات کے ملازمین کو پینشن دی جاتی ہے جبکہ ثقافت کے ملازمین کو نہیں دی جاتی

(ب) پنجاب کونسل آف آرٹس کے بورڈ آف گورنرز نے ملازمین کو پینشن کی منظوری دے دی ہے اور یہ کیس فنانس ڈیپارٹمنٹ کو مورخہ 21.12.2015 کو منظوری کے لیے بھیجا گیا تھا۔ محکمہ خزانہ نے اس معاملہ پر ایک میٹنگ بتاریخ 26.12.2016 ایڈیشنل فنانس سیکریٹری (ایس ایس) کی سربراہی میں کی جس کے فیصلے کی روشنی میں مجوزہ ترامیم کرنے کے بعد ڈرافٹ پینشن رولز اور جنرل پراویڈنٹ فنڈ رولز دوبارہ فنانس ڈیپارٹمنٹ کو مورخہ 20.01.2017 کو منظوری کے لئے بھیج دیئے گئے ہیں۔ معاملہ محکمہ خزانہ میں زیرِ غور ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ لاہور ہائیکورٹ ملتان بنچ اور بہاولپور بنچ نے ملازمین کو پینشن دینے کے حوالے سے فیصلہ کیاہے اور اس فیصلے پر عمل درآمد ہورہاہے اور یہ کیس منظوری کے لیے فنانس ڈیپارٹمنٹ میں بھیجا ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2016)

پنجاب سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے رجسٹرڈ ورکرز کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7691: محترمہ مدیحہ رانا: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پنجاب سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن اپنے رجسٹرڈ ورکرز کو 60 سال کے بعد علاج معالجہ کی سہولیات فراہم نہیں کرتابلکہ صرف ماہانہ گزارہ الاؤنس فراہم کرتاہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ پنجاب سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن اپنے رجسٹرڈ ورکرز جو 60 سال سے زائد عمر کے ہیں ان کو علاج معالجہ کے لئے مکمل سہولیات فراہم کرنے کاارادہ رکھتاہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 2 جون 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ سوشل سکیورٹی اپنے تحفظ یافتہ ورکرز جن کا سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن اداہورہاہو کو 60 سال کے بعد بھی قوانین کے مطابق علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرتاہے جبکہ ماہانہ گزارہ الاؤنس ادارہ سوشل سکیورٹی کے دائرہ کار میں نہیں آتا۔

(ب) ایسے تمام ادارے جو سوشل سکیورٹی کے تحت رجسٹرڈ ہیں ان کے ایسے تمام تحفظ یافتہ کارکنان جن کی عمر 60 سال یا اس سے زائد ہو اور ان کا سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن اداہورہاہو کو سوشل سکیورٹی کے تحت علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ نیز سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت تحفظ یافتہ کارکنان کے لئے عمر کی کوئی حد مقرر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

سرگودھا ڈویژن میں محکمہ اطلاعات وثقافت کے ملازمین ودیگر تفصیلات

*8498: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا ڈویژن میں محکمہ اطلاعات وثقافت کے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔ کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب) اس ڈویژن میں کتنی اور کون کون آرٹس کونسل چل رہی ہیں؟

(ج) اس ڈویژن میں کون کون ادارے اور تاریخی عمارات محکمہ کے پاس ہیں۔

(د)سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران کتنی رقم اس ڈویژن کو فراہم کی گئی تھی موجودہ سال 17-2016 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف)

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1	خالی	ریزیڈنٹ ڈائریکٹر	بی ایس)18
2	خاور اقبال	پروگرام آفیسر	بی ایس 17
3	اسامی خالی	پروگرام آفیسر	بی ایس 17
4	ثاقب علی رضا	اکاؤنٹنٹ	بی ایس 16
5	محمد رمضان	اسسٹنٹ	بی ایس 16
6	ریاض عالم حیات	سٹینو گرافر	بی ایس 15
7	محمد ریاض	سنئیر کلرک	بی ایس 14
8	اسامی خالی	جونئیر کلرک	بی ایس 11
9	اسامی خالی	سٹور کیپر	بی ایس 9
10	خالد محمود	دفتری	بی ایس 4
11	علی رضوان اختر	نائب قاصد	بی ایس 1
12	محمد اسلم	نائب قاصد	بی ایس 1 (ڈیلی ویجز)
13	اسامی خالی	مسینجر	بی ایس 1
14	خالد محمود	چوکیدار	بی ایس 1 (ڈیلی ویجز)
15	ارسلان مسیح	خاکروب	بی ایس 1

(ب) سرگودھا ڈویژن میں ثقافتی سرگرمیوں کے لئے حکومت کے زیر اہتمام صرف ایک آرٹس کونسل سرگودھا آرٹس کونسل کے نام سے چل رہی ہے اور اس کے ماتحت کوئی آرٹس کونسل نہیں ہے۔

(ج) کوئی بھی تاریخی عمارت سرگودھا آرٹس کونسل کے ماتحت نہیں ہے۔

(د) رقم فراہم کی گئی۔

2014-15= 88,95,068 روپے

2015-16= 54,49,265 روپے

2016-17 =7,093,000 روپے

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2017)

لاہور:۔ محکمہ محنت کے ہسپتال و دیگر تفصیلات

*8436: **محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)لاہور میں محکمہ کے کتنے ہسپتال ہیں ان کے نام اور یہ کہاں کہاں ہیں ؟

(ب) یہ ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ان میں ڈاکٹر، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں ؟

(ج)ان ہسپتالوں کے سال 16-2015 اور 17-2016 کے اخراجات اور بجٹ کی تفصیل بتائیں ؟

(د)ان ہسپتالوں میں روزانہ کتنے مریض داخل ہوتے ہیں ؟

(ہ)ان ہسپتالوں میں مریضوں کے چیک اپ کے لئے اور ٹیسٹوں کے لئے کون کون سی مشینری ہے ؟

(و)حکومت ان ہسپتالوں میں مزید کون کون سی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 9 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)لاہور میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام 04 ہسپتال کام کر رہے ہیں جن کے نام وایڈریس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔نواز شریف سوشل سکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال ملتان روڈ لاہور۔

۲۔رحمت اللعالمینا نسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی پیپسی ملتان روڈ لاہور۔

۳۔سوشل سکیورٹی ہسپتال، بارہ دری روڈ شاہدرہ، لاہور۔

۴۔سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت، لاہور۔

(ب)ادارہ سوشل سکیورٹی کے لاہور میں موجود ہسپتالوں میں بیڈز کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ہسپتال	تعداد بیڈز
1	نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال، لاہور۔	550
2	رحمت اللعالمین انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور	85
3	سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ۔	100
4	سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت، لاہور	50

ان ہسپتالوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد خالی اسامی
1	سپیشلسٹ	08
2	میڈیکل آفیسرز	14
3	پیرامیڈیکل سٹاف	128
4	دیگر سٹاف	29
	ٹوٹل:	179

رحمت العلمین انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد خالی اسامی
1	میڈیکل آفیسرز	06
2	پیرامیڈیکل سٹاف	39
3	دیگر سٹاف	21
	ٹوٹل:	66

سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد خالی اسامی
1	سپیشلسٹ	10
2	میڈیکل آفیسرز	10
3	پیرامیڈیکل سٹاف	26
4	دیگر سٹاف	26
	ٹوٹل:	72

سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد خالی اسامی
1	میڈیکل آفیسرز	10
2	پیرامیڈیکل سٹاف	08
3	دیگر سٹاف	09
	ٹوٹل:	27

(ج)ادارہ سوشل سکیورٹی کے لاہور میں موجود ہسپتالوں کے سال 16-2015 اور 17-2016 کے بجٹ اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 17-2016 کے اخراجات فروری 2017 تک شامل ہیں۔

نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال

سال	بجٹ	اخراجات
2015-16	90 کروڑ 15 لاکھ 56 ہزار 270	87 کروڑ 29 لاکھ 24 ہزار 412
2016-17	93 کروڑ 99 لاکھ 5 ہزار 700	57 کروڑ 16 لاکھ 47 ہزار 713

رحمت العلمین انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور۔

سال	بجٹ	اخراجات
2015-16	15 کروڑ 60 لاکھ 87 ہزار	15 کروڑ 80 ہزار 273
2016-17	22 کروڑ 1 لاکھ 17 ہزار 100	11 کروڑ 32 لاکھ 12 ہزار 257

سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ

سال	بجٹ	اخراجات
2015-16	25 کروڑ 67 لاکھ 28 ہزار 999	24 کروڑ 90 لاکھ 88 ہزار 133
2016-17	28 کروڑ 44 لاکھ 13 ہزار 600	16 کروڑ 13 لاکھ 03 ہزار 358

سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت، لاہور۔

سال	بجٹ	اخراجات
2015-16	18 کروڑ 24 لاکھ 92 ہزار 400	18 کروڑ 22 ہزار 138
2016-17	20 کروڑ 2 لاکھ 17 ہزار 400	13 کروڑ 54 لاکھ 78 ہزار 267

(د)ان ہسپتالوں میں روزانہ کی بنیاد پر داخل ہونے والے مریضوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ہسپتال	روزانہ داخل ہونے والے مریضوں کی تعداد	او۔پی۔ڈی
1	نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال، لاہور۔	70	1700
2	رحمت اللعالمین انسٹیٹیوٹ آف ارڈیالوجی، لاہور۔	6	200
3	سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ۔	41	750
4	سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت، لاہور۔	10	749

(ہ)ادارہ ہذا کے لاہور میں موجود 04 ہسپتالوں میں مریضوں کے چیک اپ اور ٹیسٹوں کے لئے درج ذیل مشینری ہے۔

نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال

اس ہسپتال میں مریضوں کے علاج اور ٹیسٹوں کے لئے استعمال ہونے والی مشینری میں سلیکٹرا ایکس ایل کیمسٹری اینالائزر۔مائیکرو لیب 300۔الائزا مشین۔پی سی آر مشین۔ سی بی سی مشین۔ایکسرے مشین۔الٹرا ساؤنڈ مشین۔کلر ڈوپلر الٹرا ساؤنڈ۔ سی ٹی سکین مشین۔فلم پروسیسر۔ سی آرم مشین۔بی پی آپریٹس۔ سیٹتھو سکوپ۔ گیسٹرو سکوپ۔کلونو سکوپ۔ای سی جی مشین اور سی ٹی جی مشین شامل ہیں۔

رحمت اللعالمین نسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی

اس ہسپتال (رحمت اللعالمین انسٹیٹیوت آف کارڈیالوجی) میں شعبہ کارڈیالوجی اور کارڈی سرجری کے لئے انجیوگرافی مشین، دل کے مریضوں کی انجیو گرافی اور انجیو پلاسٹی کے لئے موجود ہے،اس کے علاوہ دل کے مریضوں کے لئے تمام سہولیات کے آلات موجود ہیں، جن میں ایکو کارڈیو گرافی مشینیں،ایکسر سائز ٹالرنس ٹیسٹ مشین،مریض کو مصنوعی سانس دینے والی مشینیں،ای۔ سی۔ جی کرنے والی مشینیں، بائی پاس آپریشن کے لئے جدید آپریشن تھیٹر بمعہ انستھیزیا اور بائی پاس مشینیں، سنٹرل سٹیر لائزیشن مشینیں بمعہ تمام آلات موجود ہیں۔اس کے علاوہ سی۔ سی۔ یو اور کارڈیک سرجری آئی۔ سی۔ یو اور وارڈز کے لئے سرنج پمپس،کارڈیک مانیٹرز، ہولٹر مانیٹر،ایکسرے مشینیں بمعہ تمام آلات موجود ہیں۔

سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ

ہسپتال ہذا میں مریضوں کے چیک اپ کے لئے اور ٹیسٹوں کے لئے درج ذیل مشنری استعمال کیا جاتی ہے۔

کیمسٹری اینالائیز، ہیماٹالوجی اینالائیز،ایکسرے مشین (گشتی)،الٹرا ساؤنڈ، سی ٹی جی،ای سی جی، سپائرو میٹری، فنڈو سکوپی، ریفریکٹو میٹر،آٹو سکوپی،ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ اپھتھلمو سکوپی۔

سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت

سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت لاہور بالترتیب ایکسرے،الٹرا ساؤنڈ،ای سی جی، کمپیوٹرائزڈ لیب ٹیسٹ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(و) ادارہ سوشل سکیورٹی ان ہسپتالوں میں درج ذیل سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال

نئے فرنیچر کی خریداری۔ سرجیکل آئی سی یو کے لیے نئے آلات کی خریداری۔

بیڈ لیفٹس کی تنصیب۔ ہسپتال کی تزئین و آرائش۔ شعبہ اندرونی مریضاں کی توسیع۔ پارکنگ ایریا۔ لرننگ ریسورس سینٹر کی بہتری۔

سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ

کلر ڈوپلر (الٹرا سونیک مشین) اور فزیو تھراپی ڈیپارٹمنٹ میں جدید مشینوں کی تنصیب

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)</u>

میانوالی:۔ محکمہ محنت کے سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*8447: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ لیبر کے کتنے سکول کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج)ان بچوں سے ماہانہ کتنی فیس وصول کی جاتی ہے صنعتی کارکنوں کے بچوں اور غیر صنعتی افراد کے بچوں سے علیٰحدہ علیٰحدہ فیس وصول کی جاتی ہے؟

(د) کیاان سکولوں میں ٹرانسپورٹ کی سہولت حاصل ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(ہ) کیاحکومت اس ضلع میں مزید سکول کھولنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی6دسمبر2016 تاریخ ترسیل21فروری2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع میانوالی میں تاحال محکمہ لیبر کے تحت کوئی سکول قائم نہ ہے۔

(ب) جواب جزوالف ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) جواب جزوالف ملاحظہ فرمائیں۔

(د) جواب جزوالف ملاحظہ فرمائیں۔

(ہ) ضلع میانوالی کے ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر سے Feasibility Report طلب کی گئی ہے تاکہ مذکورہ ضلع میں ورکرز کے بچوں کے لئے جلدازجلد سکول کھولے جاسکیں ضمیمہ (الف) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب10مارچ2017)

لاہور
13مارچ2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری